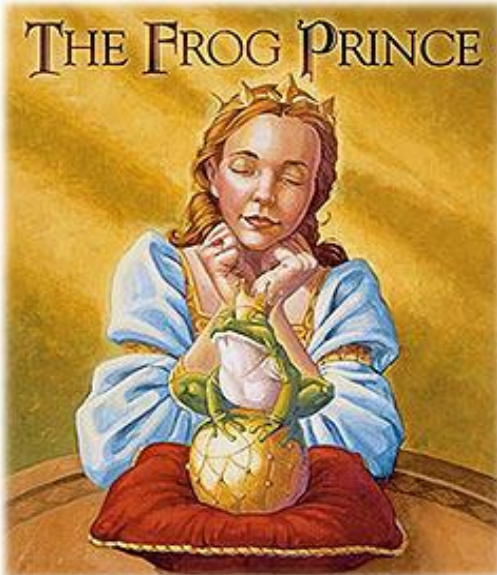


# ارتقاء کے خلاف سائنسی مقدمہ

Dr.HeinzLycklama

heinz@osta.com

HeinzLycklama.com/creation



Frog + time (instantaneous) -> Prince = Fairy Tale  
Frog + time (300 million yrs.) -> Prince = Science  
*Dr. Gish, ICR*

# جائزہ

- (میکرو) ارتقاء کیا ہے؟
- میکرو ارتقاء بمقابلہ مائیکرو ارتقاء
- آپریشنل سائنس بمقابلہ اصل سائنس
- ہمارے مفروضے اور سوچ کا نظام
- ارتقاء کے لیے پانچ چیلنجز
- میکرو ارتقاء کا کبھی مشاہدہ نہیں کیا گیا۔
- کوئی قابل اعتبار عبوری نوسلز نہیں ہیں۔
- زندگی اتفاق سے غیر زندگی سے پیدا نہیں ہو سکتی
- ارتقاء تھر موڈینا مکس کے دوسرے قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے۔
- ارتقاء صرف ایک (غیر ثابت شدہ) نظریہ ہے۔
- نتیجہ - ارتقاء پسندی کو پایا

# Evolutionary Theory in a Nutshell

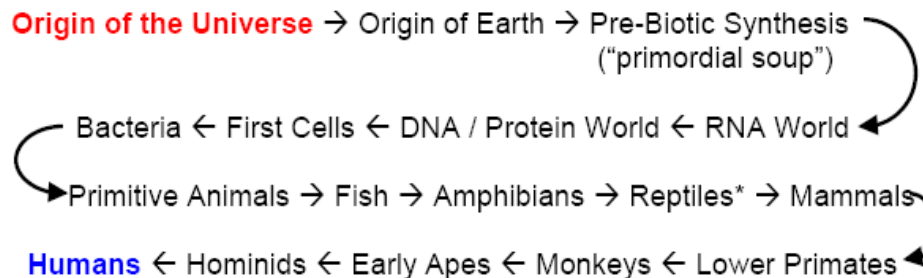
## How Evolution Works:

1. Random chance mutations cause changes, or variation, in a population of organisms.
2. These different organisms then compete to survive and reproduce.
3. Those which are best able to survive and reproduce do so, and tend to leave the most offspring.  
This is called "natural selection."
4. Over time, if some organisms survive and reproduce more than others, a species will "evolve."

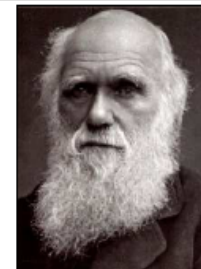
## Evolution claims:

- All organisms are related through "common ancestry."
- All organisms arose through the process of mutation and natural selection.
- All organisms arose and persist because of the random chance processes of nature.

## The story of evolution:



\*Evolutionary theory says some reptiles also turned into birds.



The British naturalist, Charles Darwin, first proposed his theory of evolution in 1859 in *The Origin of Species*. (Picture from <http://www.eeb.lsa.umich.edu/images/darwin.jpg>)

# ارتقاء کے تین پہلو



1. حیاتیاتی (نامیاتی) ارتقاء

- مشترکہ اجداد سے جانداروں کا ارتقاء
- انسان سے مالکیول (میکرو ارتقاء)

2. بائیو کیمیکل (کیمیائی) ارتقاء

- غیر زندگی سے پہلی زندگی کا ارتقاء

3. کائناتی (ستارے والا) ارتقاء

- کائنات کا ارتقاء بشمول کہکشاں کلسٹرز، کہکشائیں، ستارے، نظام شمسی



## ڈارون کا ارتقا

- جغرافیائی تنہائی، قدرتی انتخاب، جینیاتی تغیر اور بڑھنے کی قوتوں نے کچھ واحد خلیے کی زندگی کو اپنے ماحول کے مطابق ڈھالنے کی اعلیٰ صلاحیت فراہم کی۔
- ان کی بقا نے اولاد کی پیداوار کو یقینی بنایا جس میں ان کی ایک جیسی جینیاتی خصوصیات ہیں۔
- وقت گزرنے کے ساتھ جینوم میں چھوٹی تبدیلیاں، قدرتی انتخاب کے ساتھ مل کر، اور جغرافیائی تنہائی سادہ جانداروں کی اصل آبادی کی قیاس آرائی کا باعث بنی۔



## ڈارون کار تقاء-2

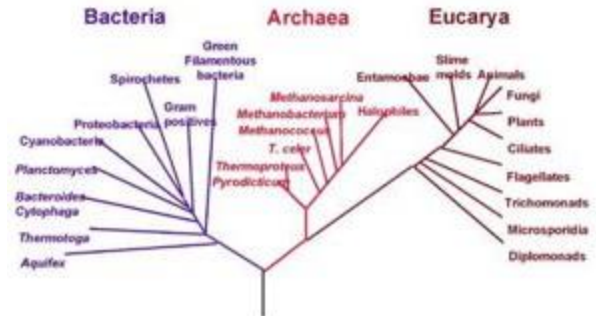
- سادہ جانداروں کی اولاد نے ملٹی سیلولر جانداروں میں ترقی کی۔
- قیاس آرائی کے نتیجے میں زندگی کی تمام شکلیں آج بھی موجود ہیں۔
- زیادہ تر جینیاتی تغیرات ناموافق ہوتے ہیں اور معدومیت کا باعث بنتے ہیں یعنی اس کے بعد سے زیادہ تر نسلیں معدوم ہو چکی ہیں۔
- براعظمی پلیٹوں کی منتقلی اور حرکت تنہائی اور ماحولیاتی تبدیلیوں کا سبب بنی جس پر قدرتی انتخاب نے عمل کیا۔

# ارتقاء کی تعریفیں

■ مائیکرو ارتقاء - کسی جاندار کے اندر نسبتاً معمولی تبدیلیاں جو اسے اپنے ماحول کے مطابق ڈھالنے کی اجازت دیتی ہیں۔

■ (میکرو) ارتقاء - زندہ چیزیں (پر جاتیوں) ابتدائی زندگی کی شکلوں سے مشترکہ نزول کے ذریعہ ایک دوسرے سے متعلق ہیں جو ان سے مختلف ہیں (ترمیم کے ساتھ نزول)

Phylogenetic Tree of Life



# ارتقاء کے طریقہ کار

## قدرتی انتخاب

- موزوں ترین کی بقا کے لیے جینز / میوٹیشنز کا انتخاب
- ایک قابل مشاہدہ عمل جو قیاس کے طور پر ناقابل مشاہدہ مالیکیولز سے انسان کے ارتقاء کے طریقہ کار کی بنیاد رکھتا ہے
- سمتی تبدیلی کی ضرورت ہے۔

## تغیرات

- بے ترتیب نقل کی غلطیوں / جینز میں تبدیلیوں کا نتیجہ ((DNA
- قیاس ارتقاء کے لیے نئی خصلتوں کا ذریعہ ہے۔
- جینیاتی معلومات کھو گئی / چھانٹی گئی۔
- بنیادی طور پر فائدہ مند تغیرات کی ضرورت ہوتی ہے۔



# قدرتی انتخاب

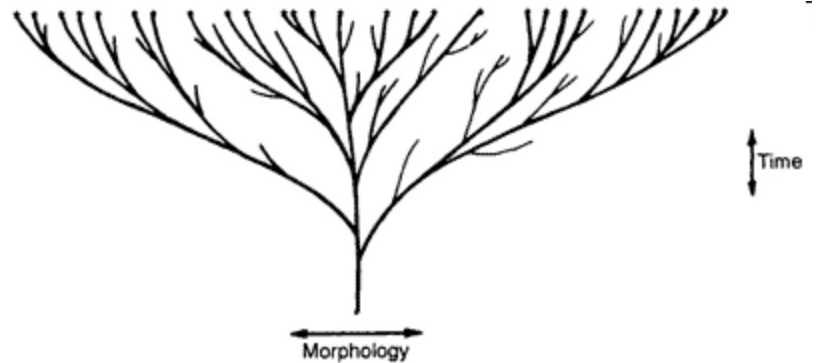
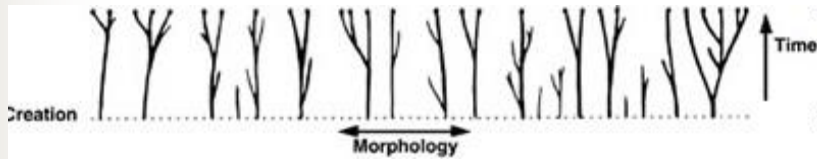
■ پہلے سے موجود معلومات کو منتخب کرنا

## ■ قدرتی انتخاب کر سکتے ہیں

- جینیاتی معلومات کو کم کریں۔
- حیاتیات کو ایک مخصوص ماحول میں بہتر طور پر زندہ رہنے دیں۔
- بطور "سلیکٹر" کام کریں
- تخلیق کی زندگی کے "باغ" کی حمایت کریں۔

## ■ قدرتی انتخاب نہیں ہو سکتا

- نئی جینیاتی معلومات میں اضافہ یا تخلیق کریں۔
- جانداروں کو مالیکیولز سے انسان میں ارتقاء کی اجازت دیں۔
- ایک "موجد" کے طور پر کام کریں
- ارتقاء کی حمایت کریں۔



# مزید تعریفیں

- سائنس - قدرتی دنیا کا مطالعہ کرنے اور کائنات کے بارے میں قابل آزمائش قوانین اور نظریات تیار کرنے کے لیے استعمال ہونے والا ایک منظم عمل
- جرباتی، دہرائے جانے والے مشاہدات پر مبنی
- تخلیقیت - یہ تصور / عقیدہ کہ خدا نے ہر چیز کو چھ لفظی دنوں میں تخلیق کیا۔
- سابقہ نہیلو بنایا گیا (کچھ بھی نہیں)
- عام طور پر "نوجوان زمین" اور عالمی (دنیا بھر میں) سیلاب کے ساتھ مل کر

# ما فوق الفطرت کے بغیر سائنس

## ■ فطرت پرستی

- ایک عقیدہ جس سے انکار کیا جائے کہ کسی واقعہ یا شے کی ما فوق الفطرت اہمیت ہے۔
- یہ نظریہ کہ سائنسی قوانین تمام مظاہر کا محاسبہ کرنے کے لیے کافی ہیں۔

## ■ مادیت پرستی

- ایک ایسا عقیدہ جو دعویٰ کرے کہ مادہ ہی واحد یا بنیادی حقیقت ہے۔
- تمام جانداروں، عملوں اور مظاہر کو مادے کے اظہار یا تعامل کے طور پر بیان کیا جاسکتا ہے۔

# سائنس کیا ہے؟

- سائنس سچ کی تلاش ہے "
- "آپریشنل" سائنس
- اصولی نظریہ - مشاہدات کریں - نظریہ کو ثابت / غلط ثابت کریں۔
- سائنسی طریقہ استعمال کرنا
- "اصل" سائنس
- "فارنرک" سائنس
- کیا آپ شروع میں وہاں تھے؟
- تخلیق کا ماڈل
- ارتقاء کا ماڈل
- کون سا ماڈل مشاہدہ شدہ حقائق پر بہترین فٹ بیٹھتا ہے؟

# سائنسی طریقہ کار

- مشاہدات کریں۔
- ایک مفروضہ یا نظریہ تیار کریں جو مشاہدات کی وضاحت کرے۔
- نظریہ کی طرف سے کی گئی درستگی اور پیشین گوئیوں کو جانچنے کے لیے تجربات کریں۔
- نتیجہ اخذ کریں۔
- نتائج کی تصدیق کرنے اور غلط ہونے کے ذرائع کو ختم کرنے کے لیے تجربات کو دہرائیں۔
- نتائج کی اطلاع دیں تاکہ دوسرے تجربہ (تجربات) کو دہرا سکیں





# تھیوری کا معیار

- سائنسی طریقہ کار کو لاگو کرنے کے لیے، تھیوری کو ان معیارات پر پورا اترنا چاہیے:
  - غلط یا قابل تصدیق ہونا ضروری ہے۔
  - قابل مقدار پیشین گوئیاں کرنا ضروری ہیں۔
  - تجرباتی نتائج کو دہرایا جاسکتا ہے۔
  - غیر ضروری اجزاء کے بغیر ممکن حد تک آسان ہونا چاہیے ((Occam's Razor
- طریقہ کار کی پابندی خود کو درست کرنے کی اجازت دیتی ہے اور سائنسی فلسفے کے ذریعہ کئے گئے مفروضوں پر اعتماد میں اضافہ کرتی ہے۔

# ابتداء- ارتقاء یا تخلیق؟

- "سائنس سچ کی تلاش ہے"
- مفروضہ، نظریہ، ماڈل، قانون، یا حقیقت؟
  - حقیقت - سچ ثابت ہوا۔
  - قانون - کوئی مستثنیٰ معلوم نہیں۔
  - تھیوری - تجرباتی نتائج پر مبنی، قابل جانچ، غلط ثابت
  - مفروضہ - عارضی طور پر کچھ حقیقت کی وضاحت کرتا ہے۔
  - ماڈل - حقیقت کی آسان نمائندگی
- ارتقاء کون سا ہے؟ تخلیق؟
  - ایک ماڈل - آئیے دیکھتے ہیں کیوں...

# اصلیت کے ماڈل

■ ہم "اصل" کو نہ تو دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی دہرا سکتے ہیں  
■ اصل "نظریات" کو جانچ یا ثابت نہیں کیا جاسکتا  
■ ہمارے پاس اصل کے دو ماڈل (نظریات نہیں) ہیں۔  
■ تخلیق اور ارتقاء

■ قابل مشاہدہ ڈیٹا کو مربوط کرنے کے لیے ماڈلز کا ان کی متعلقہ صلاحیتوں سے موازنہ کیا جاسکتا ہے۔

■ ارتقاء پسند ارتقاء کو "ایک ثابت شدہ حقیقت" سمجھتے ہیں  
■ ان کا ماننا ہے کہ ارتقاء پسندی سائنس ہے اور تخلیقیت مذہب ہے۔  
■ ارتقاء پسند ارتقاء کو ثابت کرنے سے قاصر ہیں۔  
■ ہزاروں سائنس دان تخلیق پر یقین رکھتے ہیں۔

# اصل کے دوماڈل

ارتقاء کا ماڈل	تخلیق کا ماڈل
نیچر لسٹ	ما فوق الفطرت
خود ساختہ	بیرونی طور پر ہدایت کی گئی۔
غیر مقصدی (بے ترتیب)	مقصدی (ڈیزائن کردہ)
دشتمک (بڑھتی ہوئی پیچیدگی)	دشتمک (کم ہوتی ہوئی ترتیب)
نا قابل واپسی	نا قابل واپسی
یونیورسل	یونیورسل
یکسانیت پسندی (موجودہ ماضی کی کلید ہے)	مکمل

## ارتقاء کے بنیادی مفروضے۔

■ غیر جاندار چیزوں نے جاندار مادے کو جنم دیا، یعنی بے ساختہ نسل (صرف ایک بار)

■ وائرس، بیکٹیریا، پودوں اور جانوروں کا تعلق ہے۔

■ پروٹوزوا (ایک خلوی زندگی کی شکلیں) نے میٹازوا (متعدد خلوی زندگی کی شکلوں) کو جنم دیا۔

■ مختلف invertebratephyla آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔

■ invertebrates نے فقاری جانوروں کو جنم دیا۔

■ ریٹکنے والے جانوروں کے اندر مچھلی نے ایملفیسیا، ریٹکنے والے جانوروں کو ایملفیسیا اور ریٹکنے والے جانوروں نے پرندوں اور جانوروں کو جنم دیا۔

■ تمام زندگی پہلے جاندار سے پیدا ہوئی۔



## ارتقاء کا ماڈل

- قدرتی قوانین اور عمل کے لحاظ سے تمام چیزوں کی ابتدا، نشوونما اور معنی کی وضاحت کرتا ہے جو ماضی کی طرح آج بھی کام کرتے ہیں۔
- کسی خارجی عمل کی اجازت نہیں ہے جس کے لیے بیرونی ایجنٹ (یعنی تخلیق کار) کی ضرورت ہو
- کائنات ہر لحاظ سے اپنے آپ کو اعلیٰ درجے کی ترتیب (لوگوں کے لیے ذرات)، عناصر - <پچیدہ کیمیکلز - <سادہ نظام زندگی - <پچیدہ زندگی - <انسان میں تیار کرتی ہے۔

# تخلیقیت کے بنیادی مفروضے۔

- بائبل خدا کا بے ساختہ کلام ہے۔
- خدا خالق ہے۔
- انسان پیدا ہوتا ہے۔
- انسان گرا ہوا ہے اور خدا پر منحصر ہے۔
- مخلوق خدا پر منحصر ہے۔
- خدا اپنے آپ کو کتاب میں ظاہر کرتا ہے (خصوصی مکاشفہ)
- خدا اپنے آپ کو فطرت میں ظاہر کرتا ہے (عام وحی)

# تخلیق کا ماڈل

- شروع میں خصوصی تخلیق کے عمل کو شامل کیا۔
- فطرت کے تمام بنیادی قوانین اور زمرے خصوصی تخلیقی عمل کے ذریعے وجود میں لائے گئے جو آج عمل میں نہیں آرہے ہیں۔
- مختلف قسم کے زندہ مادے آج بھی اسی طرح موجود ہیں جیسے ماضی میں موجود تھے۔
- تخلیق کے عمل کی جگہ تحفظ کے عمل نے لے لی

# کون سا ماڈل حقائق پر بہترین فٹ بیٹھتا ہے؟

- تخلیق اور ارتقاء اصل کے صرف دو ماڈل ہیں۔
- دونوں ماڈلز کو مساوی متبادل کے طور پر سمجھا جانا چاہیے اور سائنسی اعداد و شمار کو آپس میں جوڑنے اور اس کی وضاحت کرنے کے لیے ان کی متعلقہ صلاحیتوں کے لحاظ سے معروضی طور پر جانچنا چاہیے۔
- وہ ماڈل جو سب سے زیادہ ڈیٹا کو شامل کرتا ہے اور جس میں حل نہ ہونے والے مسائل کی سب سے کم تعداد ہوتی ہے اس کے درست ہونے کا سب سے زیادہ امکان ہوتا ہے

# اصل کے سائنسی "ثبوت"

■ جسے ہم سائنسی طور پر جانچ سکتے ہیں۔

■ قابل مشاہدہ / دوبارہ قابل عمل عمل

■ فطرت میں رجحانات / رجحانات

■ وہ عمل / واقعات جو ثبوت چھوڑ گئے۔

■ جسے ہم سائنسی طور پر جانچ نہیں سکتے

■ کائنات اور زندگی کو کس نے / جو کچھ بھی وجود میں لایا اس کی شناخت / محرک

■ تاریخی واقعات

■ اخلاقیات

■ مطلب



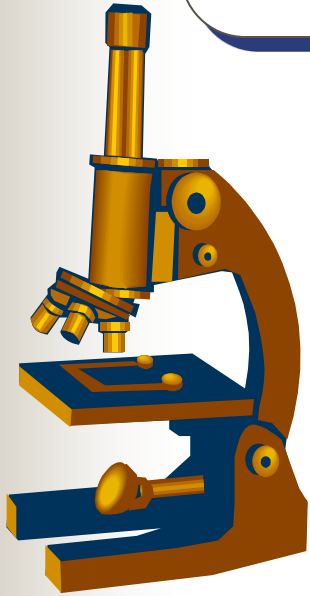
# اصل "ثبوت"

- تخلیق کو "ثابت" نہیں کیا جاسکتا
  - ابھی نہیں ہو رہا (مکمل)
  - سائنسی طریقہ استعمال کرنے کے لیے قابل رسائی نہیں۔
  - تخلیق کے عمل کو بیان کرنے کے لیے تجربہ وضع نہیں کر سکتے
- ارتقاء کو "ثابت" نہیں کیا جاسکتا
  - اگر یہ ہو رہا ہے تو، پیمائش کرنے کے لئے بہت آہستہ چلتا ہے
  - تبدیلی میں لاکھوں سال لگیں گے۔
  - اس کی پیمائش کے لیے سائنسی طریقہ استعمال نہیں کیا جاسکتا
  - حیاتیات میں چھوٹے تغیرات (آج مشاہدہ کیا گیا) متعلقہ نہیں ہیں۔
  - تخلیق اور ارتقاء کے درمیان فرق کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا

پیش + قابل تکرار + قابل مشاہدہ = سائنس



ماضی + ناقابل تکرار + عینی شاہد اکاؤنٹ = تاریخ



ناقابل تکرار + کوئی عینی گواہ نہیں = یقین

# ہمارا سوچ کا نظام کیسے کام کرتا ہے۔

Assumptions (held by faith)

DATA

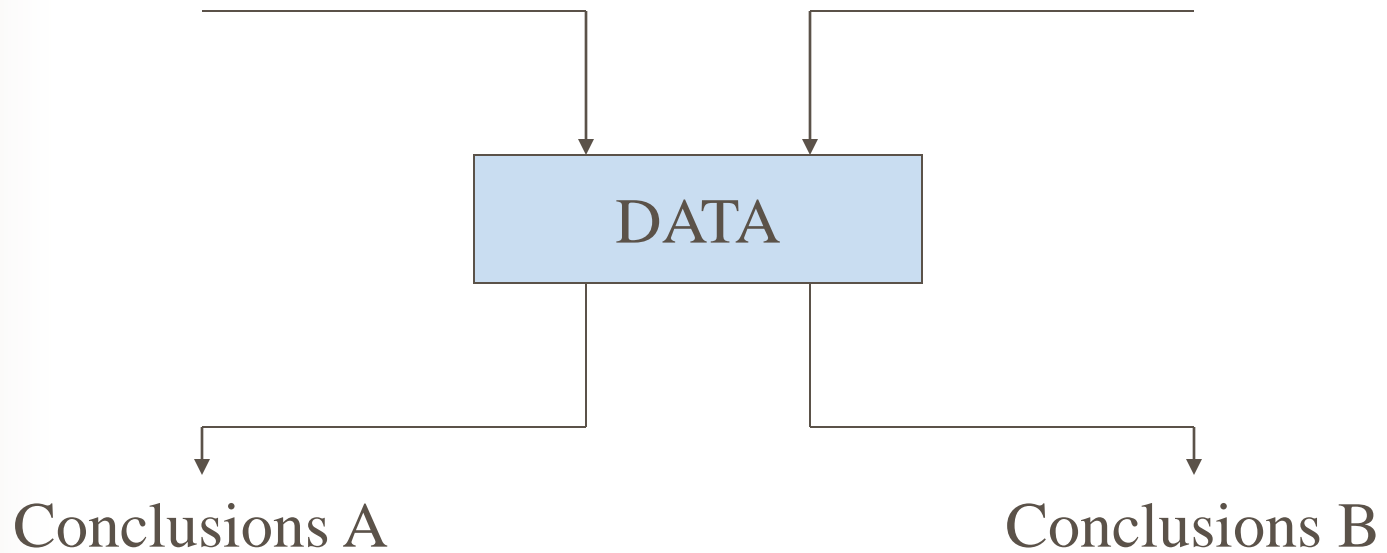
Conclusions

منطقی سوچ وہ ذریعہ ہے جس سے ہم نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔  
کچھ مفروضوں کے ساتھ شروع کرنے کے بعد حقائق / ڈیٹا سے۔

# اس سوچ کو تخلیق / ارتقاء کے تنازعہ پر لاگو کرنا

Assumptions A

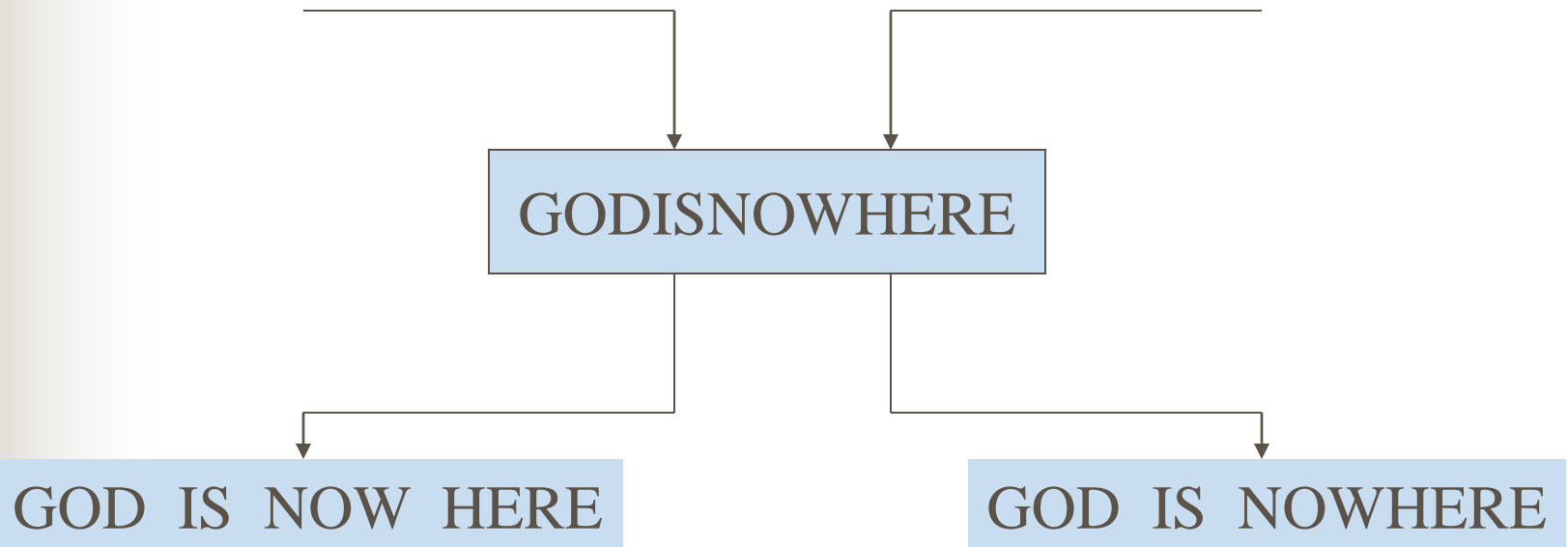
Assumptions B



# مفروضوں کا اثر

Creator Can Act

No Creator Allowed





# دو فکری نظام

- خالق نے عمل نہیں کیا۔
  - قدرتی ماخذ
  - بے ترتیب موقع
  - مادے کی خصوصیات
  - قدرتی عمل
  - ارتقاء
- خالق نے کام کیا۔
  - مافوق الفطرت ماخذ
  - مقصد / ڈیزائن
  - معجزہ
  - واقعہ
  - تخلیق

# سائنسی تھیوری کی غلطیاں

■ عقیدہ پرستی

■ نظریہ حقیقت کے ساتھ مساوی / الجھا ہوا ہے۔

■ Extrapolation

■ نظریہ ان علاقوں تک پھیلا ہوا ہے جہاں اس کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔

■ مبالغہ آرائی

■ تھیوری نے تصدیق کی اعلیٰ ڈگری دی ہے۔

■ سبجیکٹوئیزم

■ نئے حقائق کو "مشاہدہ کی غلطی" کے طور پر بیان کیا گیا

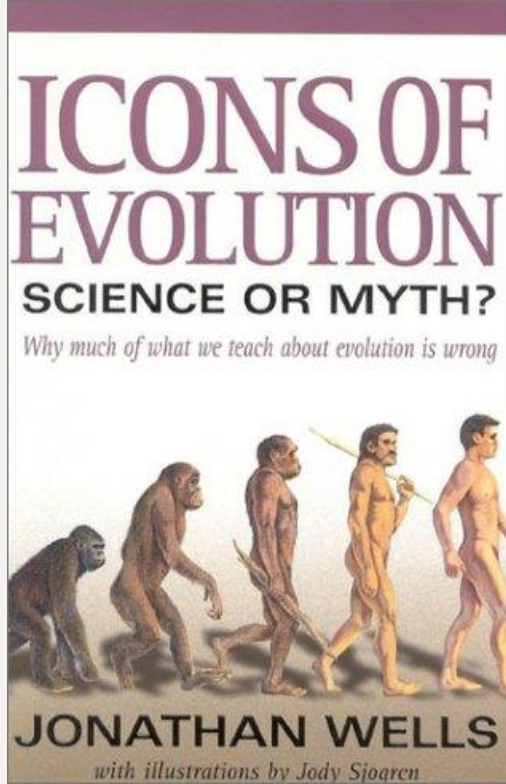
■ استحصال

■ نظر نہ دوسرے مدانوں میں مگر ڈی. ہینز لیچلہما @Dr. Heinz Lycklama پش کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

## تخلیق / ارتقاء کی بحث میں خرافات کو ختم کرنا

1. یہ افسانہ کہ نوڈارون کے میکرو ارتقاء کے عقیدے کے نظام کو - جیسا کہ آج کے خود ساختہ "سائنس ماہرین"، مقبول میڈیا، اکیڈمی، اور بعض سرکاری ایجنسیوں کے ذریعہ بہت زیادہ مقبول ہوا ہے - کے اعداد و شمار میں "زبردست" یا یہاں تک کہ محض غیر واضح حمایت ملتی ہے۔ تجرباتی سائنس
2. یہ افسانہ کہ متبادل - بائبل کی تخلیق - کسی نہ کسی طرح ایک ہی اعداد و شمار میں کوئی زبردستی، تائیدی حمایت تلاش کرنے میں ناکام رہتی ہے۔

# ارتقاء کی شبیہیں



1. ملریوری تجربہ
2. ڈارون کی زندگی کا درخت
3. ورٹیریت اعضاء میں ہومولوجی
4. ہیگل کے ایمبریوز
5. آرکیو پٹرکس - گمشدہ لنک
6. Peppered Moths
7. ڈارون کے فنچز
8. چار پروں والی پھل مکھیاں
9. فوسل ہارسز اور ڈائرکٹڈ ایوولوشن
10. بندر سے انسان تک: حتمی شبیہ!



# مماثلت - مشترکہ نسب؟

ہم اپنے 50 فیصد جین کیلے کے ساتھ  
بانٹتے ہیں۔

■ مشترکہ حصے

■ ہو مولو جی

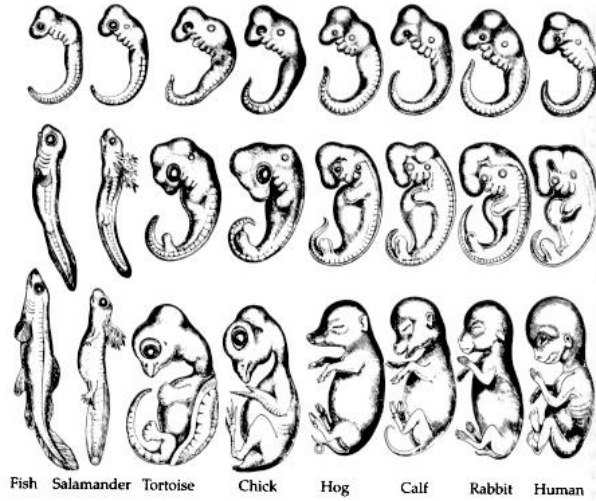
■ مشترکہ مقصد

ہیکل کے جنین

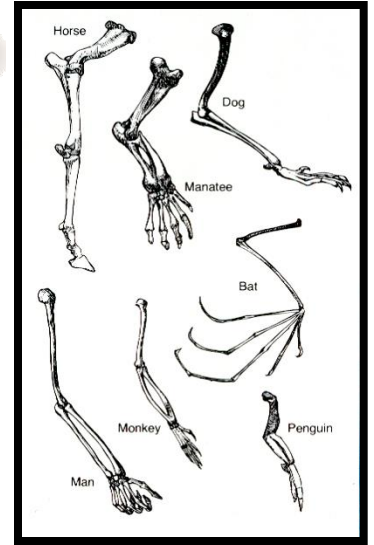
■ دھوکہ باز

■ وپسٹیجیٹل اعضاء

■ سب کے بعد مفید



Fish Salamander Tortoise Chick Hog Calf Rabbit Human





# ارتقاء کے لیے چیلنجز

1. میکر و ارتقاء کبھی نہیں دیکھا گیا ہے
2. کوئی قابل اعتبار عبوری فوسلز نہیں ہیں۔
3. زندگی بے ترتیب موقع سے غیر زندگی سے پیدا نہیں ہو سکتی
4. ارتقاء تھر موڈینا مکس کے دوسرے قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے۔
5. ارتقاء صرف ایک نظر یہ ہے۔ یہ ثابت نہیں ہوا ہے۔

# 1. میکرو ارتقاء کا مشاہدہ نہیں کیا گیا۔

- میکرو ارتقاء کیا ہے؟
- مالیکیول سے انسان
- عام نزول
- اٹیپر پورتنوں اور قدرتی انتخاب کے ذریعے نئی "اعلیٰ درجے کی" خصوصیات کا ظہور
- جینیاتی معلومات میں اضافے کے ساتھ سادہ سے پیچیدہ جاندار
- "گوٹویو" (میکرو) ارتقاء کے لیے جینیاتی معلومات میں اضافے کی ضرورت ہے۔
- میکرو ارتقاء کا مشاہدہ نہیں کیا گیا ہے، اور نہیں کیا جا رہا ہے۔



# مائیکرو ایولوژن IS کا مشاہدہ کیا گیا۔



■ مائیکرو ارتقاء کیا ہے؟

■ جینیاتی تغیر، مثلاً (dis) موجودہ جینیاتی کوڈ کے دوبارہ امتزاج کے ذریعے موجودہ / ممکنہ جینیاتی خصلتوں کی ظاہری شکل

■ آبادی کے موجودہ تالاب میں پہلے سے موجود جینیاتی صلاحیت سے پیدا ہونے والی انکولی تغیرات

■ جینیاتی تغیر، مثلاً (dis) موجودہ جینیاتی کوڈ کے دوبارہ امتزاج کے ذریعے موجودہ / ممکنہ جینیاتی خصلتوں کی ظاہری شکل

■ آبادی کے موجودہ تالاب میں پہلے سے موجود جینیاتی صلاحیت سے پیدا ہونے والی انکولی تغیرات

■ مائیکرو ارتقاء کی مثالیں:

■ ڈارون کے فنچز

■ مریچ والے کیڑے میں صنعتی میلانزم

■ کیڑے مار ادویات کے خلاف مزاحمت پیدا کر کے ہیں۔ @ Dr. Heinz Lycklama

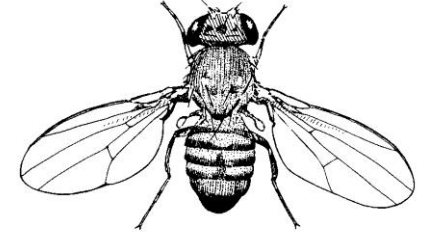


# ڈوبزہانسکی کی فروٹ فلائیز

لیبارٹری میں فروٹ فلائی کا تجربہ

پھلوں کی مکھیوں کی تابکاری سے متاثرہ تغیر  
- کارروائی شامل ہے، قدرتی نہیں

نی پروں کے ساتھ، بغیر پروں، بڑے پروں، چھوٹے پروں کے ساتھ  
، لیے نقصان دہ ہیں۔  
لکھیوں پر کوئی فائدہ نہیں۔



یاں!  
کوئی ترقی پسند فائدہ مند تبدیلیاں نہیں۔  
قدار / معیار میں کوئی اضافہ نہیں۔



## لیون کا اقتباس (ارتقاء پسند)

"شکاگو کا نفرنس کا مرکزی سوال یہ تھا کہ کیا مائیکرو ارتقاء کے بنیادی میکانزم کو میکروویو و لوشن کے مظاہر کی وضاحت کے لیے نکالا جاسکتا ہے۔ میٹنگ میں کچھ لوگوں کے عہدوں پر تشدد کرنے کے خطرے پر، جواب واضح نفی میں دیا جاسکتا ہے۔"

راجر لیون کے ذریعہ رپورٹ کیا گیا، "آگ کے نیچے ارتقائی نظریہ،" سائنس، ولیم۔ 210  
[883۔ صفحہ۔ 1980، 21 نومبر (4472)]



# تغیرات اور معلومات

■ "ناٹ بائی چانس"، ڈاکٹری سپیٹنر

"لیکن میں نے لائف سائنس لٹریچر میں جتنا بھی مطالعہ کیا ہے، میں نے  
بھی کوئی ایسا تغیر نہیں پایا جس میں معلومات میں اضافہ ہوا  
ہو... مالکیولر لیول پر مطالعہ کیے گئے تمام پوائنٹ میوٹیشنز جینیاتی  
معلومات کو کم کرنے کے لیے نکلتے ہیں نہ کہ بڑھتے ہیں۔ یہ۔"  
بے ترتیب (موقع) اٹیپرورتن اور قدرتی انتخاب متضاد ہیں!



# Spetner سے اقتباس

اگر انکولی تغیرات کو ماحول سے تحریک ملتی ہے، تو وہ نوڈارون ازم کے بنیادی عقیدہ سے متصادم ہیں۔... کہ اٹیپریورتن بے ترتیب ہوتے ہیں، اور جس قسم کے تغیرات رونما ہوتے ہیں وہ ماحول سے آزاد ہوتے ہیں۔ اگر اٹیپریورتن... غیر بے ترتیب (اور / یا) ماحول انکولی اٹیپریورتنوں کو متحرک کر سکتا ہے، تو ڈارون کے ارتقاء کا نمونہ، جس نے حیاتیاتی علوم پر تقریباً 150 سالوں سے غلبہ حاصل کیا ہے، کو تبدیل کیا جانا چاہیے۔

# تغیرات اور معلومات

- ڈارون ازم اور جینوم کا بگاڑ، ڈاکٹر جیری برگمین
- ڈی این اے / آر این اے تغیرات
- اہم نئی سطحوں کی معلومات فراہم نہیں کر سکتے
- جینوم میں معلومات کا انحطاط پیدا کریں۔
- Neo-Darwinism کی پیشین گوئیوں کا مقابلہ
- تحقیق سے پتہ چلتا ہے:
- فائدہ مند معلومات حاصل کرنے والے تغیر کی کوئی اچھی مثال نہیں۔
- بہت کم تغیرات فائدہ مند ہیں ( $>0.01\%$ )
- ہزاروں نقصان دہ تغیرات موجود ہیں۔

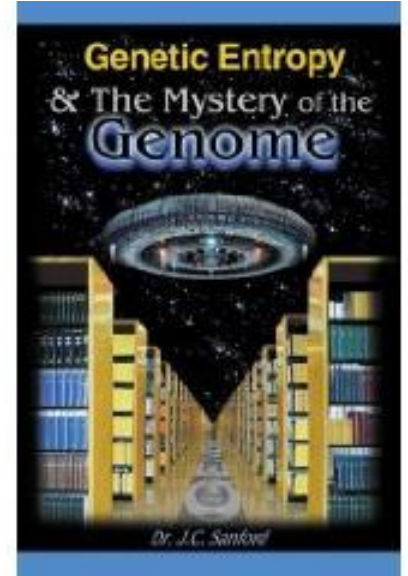
# جینیاتی اینٹروپی

ان سائفورڈ، (سابق) کار نیل پروفیسر  
بنیادی محور "پر سوال کرنا

- ہم بے ترتیب جینیاتی تغیرات + قدرتی انتخاب کا نتیجہ ہیں۔
- ایک Axiom ناقابل یقین ہے، پھر بھی اسے مطلق سچائی کے طور پر قبول کیا جاتا ہے۔

## حقیقت

- تغیرات زیادہ تر نقصان دہ، جیسے کینسر
- بے ترتیب تغیرات معلومات کو تباہ کر دیتے ہیں۔
- انتخاب تمام خراب تغیرات کو ختم نہیں کر سکتا
- اچھے تغیرات زیادہ تر غیر منتخب ہوتے ہیں۔



# جینوم کا بگاڑ

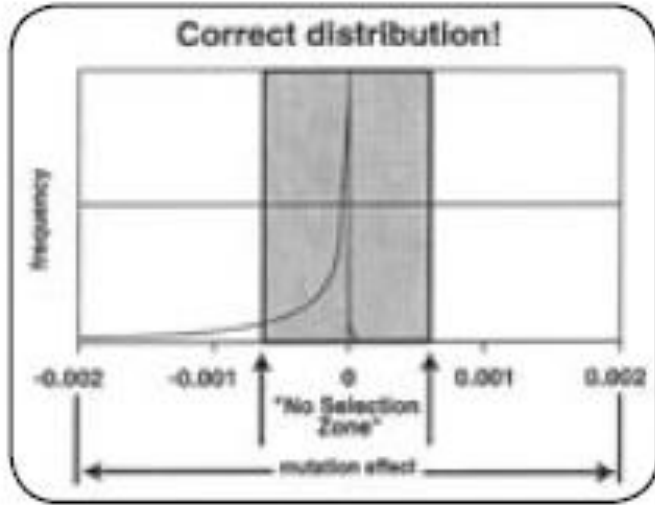


Figure 2. A corrected Kimura diagram (from Sanford, 2005) showing where beneficial mutations would occur. Their distribution is reduced in range and scale by a factor of ten thousand to one million. This part of the mutation distribution could not be drawn small enough, and a relatively large triangle is shown just to the right of the zero point. Even with beneficial mutations greatly exaggerated, essentially all beneficial mutations will still fall within Kimura's "no-selection zone."

- زیادہ تر تغیرات غیر جانبدار یا خراب ہیں۔
- اچھی میوٹیشن کے انتخاب کا امکان بنیادی طور پر صفر ہے۔
- Spetner سے اتفاق کرتا ہے۔



# انسانی جینوم کا بگاڑ

- انتخاب کی کوئی شکل جینیاتی بگاڑ کو نہیں روک سکتی، صرف اسے سست کر دیتی ہے۔
- جاندار انحراف کا ایک عمل دکھاتے ہیں جسے جینیاتی اینٹروپی کہتے ہیں۔
- اٹیوریورتن جمع جینومک بگاڑ کا سبب بنتا ہے۔
- بنیادی محور ناممکن ہے!

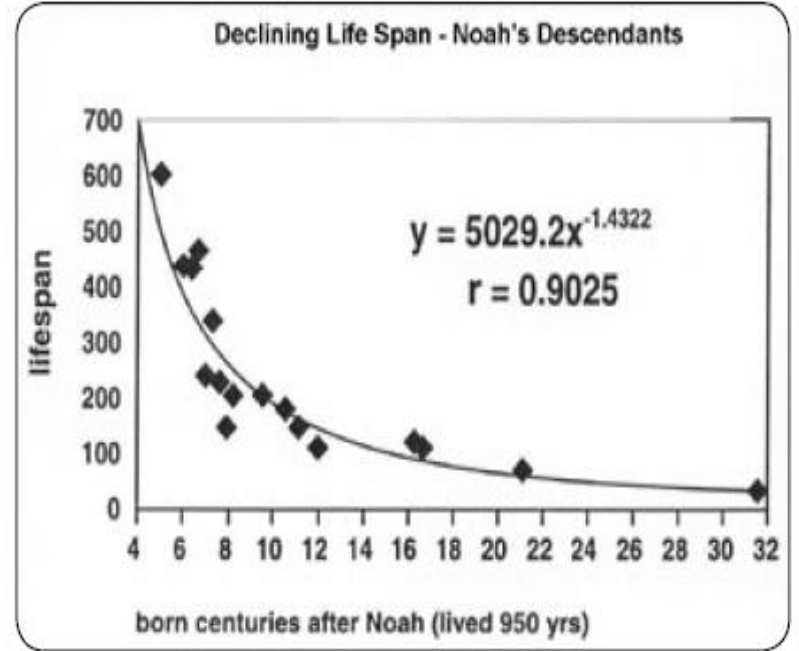
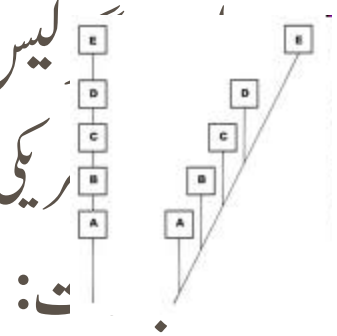


Figure 7. Human life spans in early history (from Sanford, 2005). When Biblical life spans are plotted against time for generations after Noah, a dramatic decline in life expectancy is shown. The curve shows a strong evidence of biological decay. It reveals an exponential curve following the formula  $y = 5029.2x^{-1.43}$ . The curve is consistent with the concept of genomic degeneration caused by mutation accumulation.

# فائیلوجنیٹک درخت گر جاتا ہے۔

لیس، ماہر حیاتیات کا مضمون

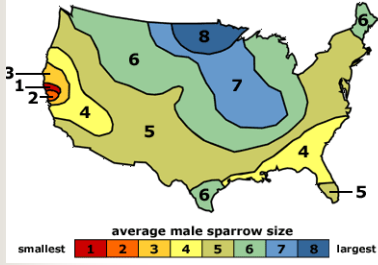
ریکی سائنسدان، 2006



■ "بہت سے ماہرین حیاتیات کا دعویٰ ہے کہ وہ یقینی طور پر جانتے ہیں کہ بے ترتیب تغیر (بے مقصد موقع) وراثتی تغیر کا ذریعہ ہے جو زندگی کی نئی نسلیں پیدا کرتا ہے... نہیں! میں کہتا ہوں۔"

■ "نئی اٹیپرپورتنوں سے نئی نسلیں پیدا نہیں ہوتیں۔ وہ اولاد پیدا کرتے ہیں جو کمزور ہیں۔"

# میوٹیشن اسٹڈیز کا خلاصہ



Spetner/ Sanford/ Bergman/ Margulis

1) موافقت پذیر، بے ترتیب تغیرات نہیں۔

■ ماحول سے قطع نظر نہیں۔

■ بلٹ ان سیلولر عمل کے ذریعہ کنٹرول کیا جاتا ہے۔

■ محدود جینیاتی اور فینوٹائپک تبدیلیوں کا باعث بنتا ہے۔

2) اڈاپٹیو میوٹیشن ارتقاء کے لیے ایک طریقہ کار نہیں ہے بلکہ موافقت کے لیے ہے، یعنی مائیکرو

ایولوشن

■ میکرو ارتقاء اپریورتنوں کے ذریعہ نئی معلومات کی پیداوار کو فرض کرتا ہے۔

■ تغیرات انتخاب کے لیے درکار جینیاتی معلومات کا ذریعہ فراہم نہیں کر سکتے

3) جینوم کا تغیراتی بگاڑ

# انتخاب اور تخصیص

ڈارون نے قدرتی آبادی میں انتخاب کا کوئی براہ راست ثبوت فراہم نہیں کیا۔

قدرتی / مصنوعی انتخاب میں موجودہ انواع کے اندر صرف معمولی تبدیلیاں شامل ہیں۔

ارتقاء کے لیے قیاس آرائی کی ضرورت ہوتی ہے، نہ کہ مقامی موافقت اور آبادی کی تفریق

■ مصنوعی انتخاب نے تجرباتی طور پر حدود کا مظاہرہ کیا۔

■ بنیادی قیاس آرائی کا کبھی مشاہدہ نہیں کیا گیا۔





## ارتقاء - اہم عبوری مراحل \*

1. پروٹوسیلز میں انوووں کی نقل تیار کرنا - > آبادی
2. آزاد نقل کرنے والے - > کروموسوم
3. آر این اے بطور جین اور انزائم - > ڈی این اے اور پروٹین
4. پروکار یوٹک خلیات - > یوکاریوٹک خلیات
5. غیر جنسی کلون - > جنسی آبادی
6. ایک خلیے والے جاندار - > کثیر خلوی جاندار
7. تنہا افراد - > معاشرے
8. پرائیمیٹ سوسائٹیز - > انسانی معاشرے

دی اور یجنز آف لائف، جان ایم اسمتھ اور ایورس زیتھمری

• نتیجہ - کوئی مشکل تجرباتی حقائق نہیں؛ مسائل کو تسلیم کیا جاتا ہے!



## 2. کوئی عبوری فوسلز نہیں۔

■ "کیمبرین دھماکہ"

■ "الٹی" فوسل آرڈرز

■ منتقلی کے لیے تجرباتی ثبوت کی کمی

■ آرکیوپٹریکس ایک پرندہ تھا، رنگنے والے جانور اور پرندے کے درمیان عبوری فوسل نہیں تھا۔

■ وہیل کا "ارتقاء" ختم ہو گیا۔

■ گھوڑا "ارتقاء" ختم ہو گیا۔



■ "زندہ فوسلز"، جیسے coelacanth مچھلی

■ پولیسٹریٹ فوسلز

■ کسی قابل اعتبار بندر سے انسان کے فوسل کی شناخت نہیں ہوئی۔

# "ہومینید" فوسلز

■ نینڈر تھل (1856) - ہومو سیپینز کے طور پر قبول کیا گیا۔

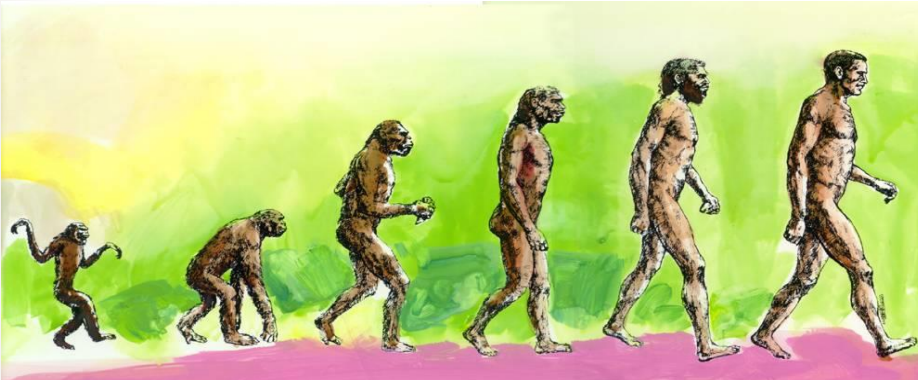
■ جاوا مین (1891) - مصنوعی تعمیر

■ Piltdown Man (1908) ایک دھوکہ ثابت ہوا۔

■ نیبر اسکا مین (1922) - ایک معدوم سور

■ Ramapithecus (1930) ایک اور نگوٹان

■ لوسی (1974) - یقین کرنے والی مخلوق



NO credible  
"ape-like->human"  
fossil found!

# لوسی

■ ڈونلڈ جوہانسن نے 1974 میں دریافت کیا۔

■ 40% مکمل کنکال

■ 3.5 ملین سال پرانی تاریخ

■ ثبوت:

■ بازو / ٹانگ کا تناسب 83.9%

■ ہپ / شرونی - سیدھا چلتا ہے۔

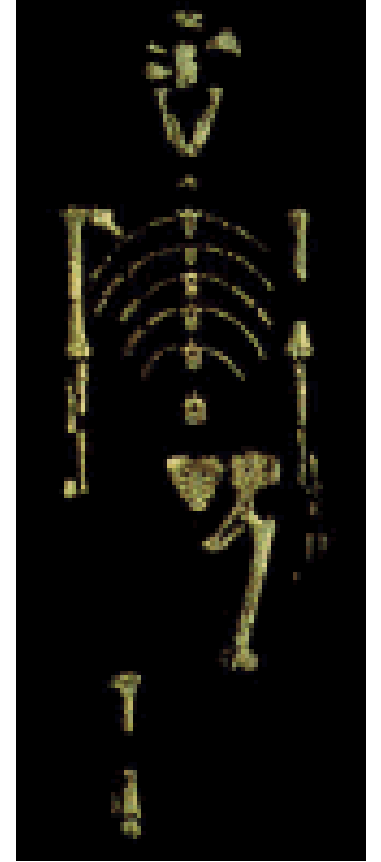
■ گھٹنے کا جوڑ - سیدھا چل پڑا

■ مشاہدات:

■ انگلیاں لمبی اور خمیدہ (چڑھنے کے لیے)

■ گوریلا کی طرح کندھے کا بلیڈ

■ چمپینزی کے دماغ کا سائز



# لوسی - دوبارہ تعمیر

- گہرائی میں کھودنے سے، ہمیں پتہ چلتا ہے کہ:
- ٹانگ کی ہڈی دو جگہ سے ٹوٹی ہوئی تھی اور ایک سراسر اچھل دیا گیا تھا۔۔۔ یہ تناسب کو باطل کرتا ہے۔
- ہپ / شرونی نامکمل تھا، اور اس طرح اس کی شکل بدل دی گئی تاکہ یہ نظر آئے جیسے یہ سیدھا چل رہا ہو۔
- گھٹنے کا جوڑ باقی ہڈیوں سے ایک میل دور اور 200 فٹ گہرا طبقہ میں پایا گیا
- دو مختلف مخلوقات کے جیواشم کی باقیات جو کہ ایک بناوٹی مخلوق بنانے کے لیے نصب ہیں۔





# آئیڈیا - تازہ ترین گمشدہ لنک؟



■ مئی 2009 کو اعلان کیا گیا۔

■ 1983 میں جرمنی میں 2 حصوں میں ملا

■ لیمر نمابندر کا کنکال

■ دعوے کیے جا رہے ہیں۔

■ 47M سال پرانا (آتش فشاں چٹان)

■ انسانوں کے ساتھ منتخب ممالکتیں - ناخن، پاؤں کی 26 ہڈیوں میں سے 1 (طلس)،  
مخالف انگوٹھے

■ "لنک اب غائب نہیں ہے"

■ "100 سالوں سے نصابی کتابوں میں"



## لارڈز کر مین چائنمزان

■ "مثال کے طور پر، کوئی بھی سائنس دان اس تجویز سے منطقی طور پر اختلاف نہیں کر سکتا کہ انسان، الہی تخلیق کے کسی عمل میں ملوث ہوئے بغیر، بہت ہی کم وقت میں کسی بندر نما مخلوق سے ارتقاء پذیر ہوا۔ ارضیاتی لحاظ سے بات کریں۔ بغیر کوئی فوسل نشان چھوڑے تبدیلی کے مراحل سے۔"

**Zuckerman, Solly. 1971. *Beyond the ivory tower. The frontiers of public and private science. New York: Taplinger Publishing Company. p. 64.***

# انسان کو بندر؟

- لائل واٹسن کے لکھے ہوئے ایک سائنس ڈائجسٹ مضمون میں، وہ کہتا ہے کہ:
  - "ہمارے خاندانی درخت کو سجانے والے فوسلز اتنے نایاب ہیں کہ نمونوں سے زیادہ سائنس دان اب بھی موجود ہیں۔ قابل ذکر حقیقت یہ ہے کہ انسانی ارتقاء کے لیے ہمارے پاس موجود تمام جسمانی ثبوت اب بھی ایک ہی تابوت کے اندر رکھے جاسکتے ہیں۔
  - ڈیوڈ پیلیمیم اور سٹیون گولڈ (دو ارتقاء پسند) رپورٹ کرتے ہیں کہ:
    - "بد قسمتی سے، پونگڈز (بندروں) کا فوسل ریکارڈ موجود نہیں ہے، جس سے پوری کہانی میں ایک واضح کمی ہے۔"

## گولڈ سے اقتباس [ارتقاء پسند]

"جب ہم Ediacaran زمانے میں کثیر خلوی پیچیدگی کے آغاز سے لے کر زندگی کی تاریخ کا سروے کرتے ہیں، تو ایک خصوصیت سب سے زیادہ پریشان کن نظر آتی ہے۔ سمندری غیر فقاری جانوروں کے درمیان وقت کے ساتھ ساتھ واضح ترتیب اور پیش رفت کا فقدان۔"

[گولڈ، اسٹیفن جے، "دی ایڈیکارن تجربہ"، نیچرل ہسٹری، ولیم۔93 (فروری 1984)، صفحہ 22۔]

## راؤپ سے اقتباس [ارتقاء پسند]

"ارتقاء کارپکار ڈاب بھی حیرت انگیز طور پر متزلزل ہے اور ستم ظریفی یہ ہے کہ ہمارے پاس ڈارون کے زمانے کے مقابلے میں ارتقائی تبدیلی کی مثالیں بھی کم ہیں۔ اس سے میرا مطلب یہ ہے کہ فوسل ریکارڈ میں ڈارون کی تبدیلی کے کچھ کلاسک واقعات، جیسے کہ شمالی امریکہ میں گھوڑے کا ارتقاء، کو مزید تفصیلی معلومات کے نتیجے میں رد یا تبدیل کرنا پڑا۔ سادہ ترقی جب نسبتاً کم ڈیٹا دستیاب تھا اب بہت زیادہ پیچیدہ معلوم ہوتا ہے..."

[راؤپ، ڈیوڈ ایم. (ارتقاء پسند)، "ڈارون اور پیلونولوجی کے درمیان تنازعات،" بلیٹن، فیلڈ میوزیم آف نیچرل ہسٹری، ولیم۔ 50 (جنوری 1979)، صفحہ 25۔]

## سمپسن سے اقتباس [ارتقاء پسند]

"... ہر ماہر حیاتیات جانتا ہے کہ زیادہ تر نئی انواع، نسل، اور خاندان، اور یہ کہ خاندان کی سطح سے اوپر کے تقریباً تمام زمرے اچانک ریکارڈ میں نمودار ہوتے ہیں اور معلوم، بتدریج، مکمل طور پر مسلسل عبوری سلسلے کی طرف لے کر نہیں جاتے ہیں۔"

[جارج گیلورڈ سمپسن (ارتقاء پسند)، دی میجر فیچرز آف ایوولوشن، نیویارک، کولمبیا یونیورسٹی پریس، 1953 ص 360-]۔



## مغرب سے اقتباس [ارتقاء پسند]

"زیادہ تر سائنسدانوں کے لکھنے کے برعکس، فوسل ریکارڈ ڈارون کے نظریہ ارتقا کی حمایت نہیں کرتا ہے کیونکہ یہی نظریہ ہے (کئی ہیں) جسے ہم فوسل ریکارڈ کی تشریح کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ایسا کرنے سے، ہم سرکلر استدلال کے مجرم ہیں اگر ہم پھر کہتے ہیں کہ فوسل ریکارڈ اس نظریہ کی حمایت کرتا ہے۔"

[رونالڈ آرویسٹ (ارتقاء پسند)، "پیلیو نٹولوجی اور یونیفار میٹرینسم۔" کمپاس،

والیوم 45 (مئی 1968)، صفحہ 216۔]

## ارتقاء: فوسلز پھر بھی نہیں کہتے!

"پچھلے ابواب میں، ہم نے عبوری شکلوں کو تلاش کرنے میں ناکامی کی مثال کے بعد مثال کا حوالہ دیا ہے جہاں ارتقائی نظریہ پیشین گوئی کرتا ہے کہ ایسی شکلیں ملنی چاہئیں تھیں۔... اس کتاب میں جو مثالیں دی گئی ہیں وہ کسی بھی طرح مستثنیٰ نہیں ہیں، لیکن یہ واضح کرتی ہیں کہ فوسل ریکارڈ کی خصوصیت کیا ہے۔"

Duane T. Gish (Creationist), Evolution: The

[Fossils Still Say NO!، صفحہ 333-]

# فوسل ریکارڈ

■ ڈارون نے 1859 میں اعتراف کیا:

■ "تو پھر ہر ارضیاتی تشکیل اور ہر سطح اس طرح کے درمیانی روابط سے بھر ا کیوں نہیں ہے؟ ارضیات یقینی طور پر ایسی کسی بھی باریک گریجویٹ شدہ نامیاتی زنجیر کو ظاہر نہیں کرتی ہے۔"

■ پال موڈی نے ایک معیاری درسی کتاب میں لکھا:

■ "جہاں تک ہم ارضیاتی ریکارڈ سے فیصلہ کر سکتے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ بڑی تبدیلیاں عام طور پر اچانک پیدا ہوئی ہیں۔... جیواشم کی شکلیں، درجہ بندی کی بڑی ذیلی تقسیم کے درمیان درمیانی، جیسے آرڈرز اور کلاسز، شاذ و نادر ہی پائی جاتی ہیں۔"

# فوسل ریکارڈ

"میں اپنی کتاب میں ارتقائی تبدیلیوں کی براہ راست مثال کی کمی پر آپ کے تبصروں سے پوری طرح متفق ہوں۔ اگر مجھے کسی، جیواشم یا زندہ کے بارے میں معلوم ہوتا، تو میں انہیں ضرور شامل کرتا۔۔ میں اسے لائن پر رکھوں گا، ایسا کوئی فوسل نہیں ہے جس کے لیے کوئی واٹر ٹائٹ دلیل دے سکتا ہے۔"

-- Dr. Colin Patterson, senior paleontologist  
at the British Museum of Natural History

150 years after Darwin, and still no credible transition form!

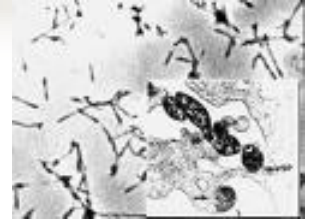
# مکمل طور پر تشکیل شدہ

"اس بات کا امکان سمجھا جاتا ہے کہ کیمبرین سے پہلے یا اس کے دوران تمام جانوروں کی فائل الگ الگ ہو گئی تھی، کیونکہ وہ سب مکمل طور پر بنتے دکھائی دیتے ہیں، بغیر درمیانے کے ایک فیلم کو دوسرے سے جوڑتے ہیں۔"

**Futuyma, Douglas J. 1986. *Evolutionary biology*. 2d ed. Sunderland, MA: Sinauer Associates, Inc. p. 325.**



### 3. زندگی بے ترتیب چانس سے غیر زندگی سے پیدا نہیں ہوتی۔



بے ساختہ نسل (کیمیائی ارتقاء) کا کبھی مشاہدہ نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی اسے ممکن دکھایا گیا ہے۔

ریڈی 1688 میں، سپلانزانی 1780 میں

1860 میں پاسچر، 1858 میں ویرچو

بایوجنسٹیس کے قانون کو کبھی غلط نہیں کیا گیا ہے۔

غیر پیچیدہ زندگی کی شکل ناممکن ہے۔

ماتکو پلاسما، سب سے آسان خود پیدا کرنے والا جاندار ہے، جس میں 580,000 'حروف' (بیس

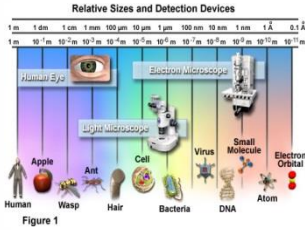
جوڑے) کے ساتھ 482 جین ہوتے ہیں۔

ایک زیادہ پیچیدہ حیاتیات کو طفیلی بنانے کی ضرورت ہے۔

جینیاتی معلومات کے ضائع ہونے کے نتیجے میں پر جیوی پن پیدا ہوا۔

# زندگی کتنی سادہ ہو سکتی ہے؟

ڈارون کی طرف سے نامعلوم سیل کی ساخت  
سب سے چھوٹا بیکٹیریا



482 جین  
پروٹین کی 600 اقسام  
DNA 600,000 بیس جوڑے  
موقع کی تشکیل کا امکان صفر ہے!  
انسانی جینوم

3,000,000,000 بنیادی جوڑے

# مفروضات اور معلومات

- ارتقاء کی پیش گوئی
- کائنات صرف دو مادی بنیادی ہستیوں پر مشتمل ہے۔ ماس اور توانائی
- تخلیق کا قیاس
- ایک تیسرا وجود ہے۔ معلومات
- تمام پودوں اور حیوانی خلیوں کے DNA/RNA کے اندر معلومات کو انکوڈ کیا جاتا ہے۔
- زندگی = مادی + (غیر مادی) معلومات
- معلومات کے درج ذیل چار اجزاء ہوتے ہیں:
  - ضابطہ، معنی، عمل، مقصد

# حیاتیاتی نظام میں معلومات

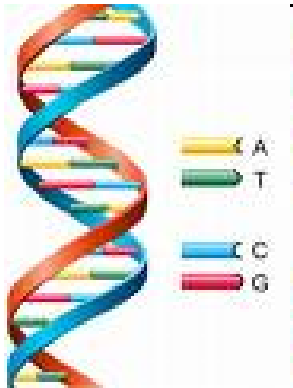
کوڈ: 4 حروف - ایڈنائن (A)، سائٹوسین (C)، گوانائین (G)، تھامین (T) ■  
3 حروف پر مشتمل الفاظ (کوڈنز) ■

معنی: ہر 3 حرفی لفظ پروٹین کی تشکیل کے لیے ضروری 20 امینو ایسڈز میں سے 1 کی نمائندگی کرتا ہے۔ ■

ڈی این اے میں کوڈنز کی ترتیب پروٹین میں امینو ایسڈ کی ترتیب کو ظاہر کرتی ہے۔ ■

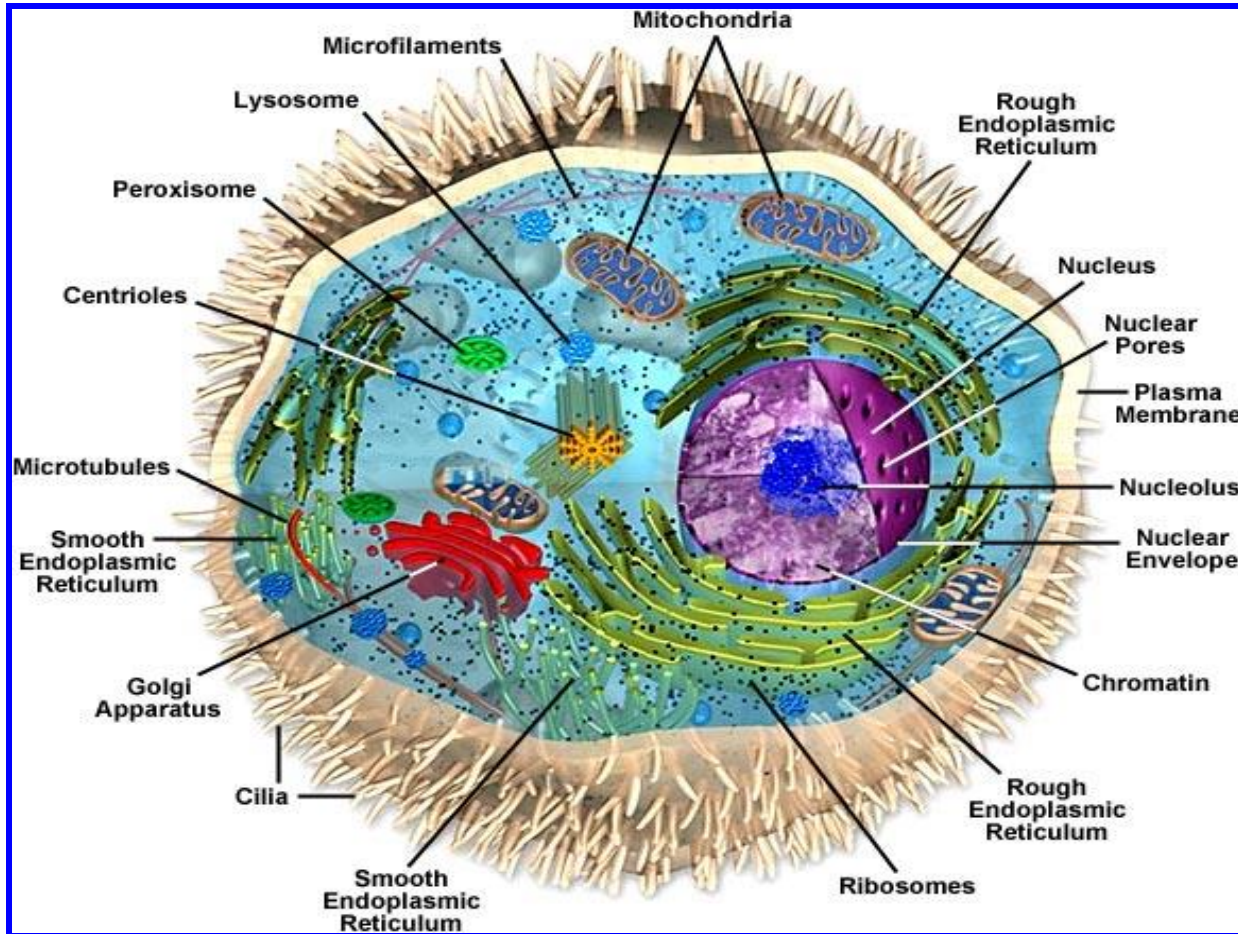
عمل: حیاتیات کی تعمیر، کام، دیکھ بھال، تولید اور اس کے سیلولر اجزاء کے لیے ضروری پروٹین ■

مقصد: زندگی کی تولید ■





# خلیے کی پیچیدگی





# امکان

■ ایک سکے کو پلٹتے وقت ایک قطار میں تمام سر حاصل کرنے کے امکانات؟



1 سر	■	1 میں 2	■
لگاتار 2 سر	■	1 میں 4	■
ایک قطار میں 3 سر	■	1 میں 8	■
ایک قطار میں 10 سر	■	1 میں 1024 (یا 103)	■
ایک قطار میں 100 سر	■	1 میں 1030	■
ایک قطار میں 1000 سر	■	1 میں 10300	■

# امکان اور زندگی

ایک پروٹین: 10240 ■

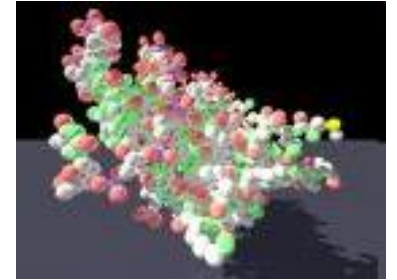
1400 مینو ایسڈ ■

ایک سیل: 1040,000 ■

زندگی کی بے ساختہ تشکیل ■

کائنات میں ایٹم: 1080 ■

امکان کا قانون: 1050 ■



# زندگی کی بے ساختہ تشکیل؟

"بے جان ماڈے سے زندگی کی خود بخود تشکیل کا امکان ایک سے ایک عدد ہے جس کے بعد 40,000 نوٹس ہیں۔ یہ ڈارون اور پورے نظریہ ارتقاء کو دفن کرنے کے لیے کافی ہے۔ نہ تو اس سیارے پر اور نہ ہی کسی دوسرے پر کوئی اولین سوپ نہیں تھا، اور اگر زندگی کا آغاز بے ترتیب نہیں تھا، تو وہ بامقصد ذہانت کا نتیجہ ہونا چاہیے۔"

Wickramasinghe, professor of applied mathematics and astronomy, UK

# زندگی کی اصل

"زندگی کی ابتداء پر تحقیق اس لحاظ سے منفرد معلوم ہوتی ہے کہ اس نتیجے کو پہلے ہی مستند طور پر قبول کر لیا گیا ہے... کیا کرنا باقی ہے ان منظر ناموں کو تلاش کرنا جو ان تفصیلی میکا نزم اور عمل کو بیان کرتے ہیں جن کے ذریعے یہ ہوا ہے۔ کسی کو یہ نتیجہ اخذ کرنا چاہیے کہ، قائم شدہ اور موجودہ حکمت کے برخلاف، زمین پر زندگی کی پیدائش کو اتفاقیہ اور قدرتی اسباب سے بیان کرنے والا ایک منظر نامہ جسے حقیقت کی بنیاد پر قبول کیا جاسکتا ہے نہ کہ عقیدے کی بنیاد پر ابھی تک لکھا نہیں گیا ہے۔"

یو کی، ایچ پی، انفارمیشن تھیوری کے ذریعے خود بخود بایو جنسیس کے امکان کا حساب کتاب،  
جرنل آف تھیوریٹیکل بائیولوجی 377:67-398، 1977۔

# ایک خود کو نقل کرنے والا جاندار؟

"پری بائیوٹک سوپ حاصل کرنا آسان ہے۔ ہمیں اس کے بعد یہ بتانا ہو گا کہ کس طرح نامیاتی مالیکیولز کا ایک پری بائیوٹک سوپ، بشمول امینو ایسڈ اور نیو گلیکوٹائڈس کے نامیاتی اجزاء خود کو نقل کرنے والے جاندار میں کسے تیار ہوئے۔ اگرچہ کچھ شواہد حاصل کیے گئے ہیں، مجھے یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ اس ارتقائی عمل کی تشکیل نو کی کوششیں انتہائی عارضی ہیں۔

[ڈاکٹر لیسلی اور گل (سالک انسٹی ٹیوٹ، کیلیفورنیا میں ارتقائی حیاتیاتی کیمیا دان)، "زندگی کے بالکل آغاز میں ڈارونزم،" نیوسائنسٹ، 15 اپریل 1982، صفحہ 150-150]



## زندہ مادہ اور معلومات

"یہ شرم کی بات ہے کہ جب زندگی کی ابتدا کی بات آتی ہے تو قیمتی چند سخت حقائق ہوتے ہیں۔ ہمارے پاس ایک موٹا خیال ہے کہ یہ زمین پر کب شروع ہوا، اور اس کے بارے میں کچھ دلچسپ نظریات ہیں، لیکن کس طرح کا حصہ ہر کوئی سٹمپ کر گیا ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ بے جان کیمیکلز کے مرکب نے خود کو پہلے زندہ خلیے میں کیسے منظم کیا۔"

■ پال ڈیوس، آسٹریلوی ماہر فلکیات [ارتقاء پسند]

"فطرت کا کوئی معلوم قانون، کوئی معلوم عمل اور واقعات کی کوئی معلوم ترتیب نہیں ہے جس کی وجہ سے مادے میں معلومات خود بخود پیدا ہو سکیں۔"

■ ورنر گٹ، جرمن انفارمیشن سائنسدان [تخلیق پسند]

## 4. ارتقاء اور تھر موڈینا مکس کا دوسرا قانون



تھر موڈینا مکس کا دوسرا قانون

بڑھتی ہوئی اینٹروپی (غیر دستیاب توانائی)

آرڈر -> خرابی (نظام خود پر چھوڑ دیا گیا)

ارتقاء کی ضرورت ہے۔

خرابی -> آرڈر

سادہ -> پیچیدہ

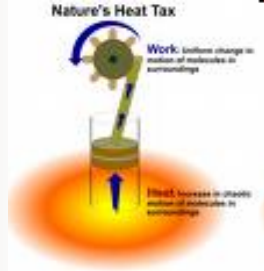
ہم فطرت میں کیا مشاہدہ کرتے ہیں؟

آرڈر -> خرابی (خرابی)

وقت کے ساتھ کم دستیاب توانائی

وقت کے ساتھ بے ترتیب پن میں اضافہ

# پر مزید Entropy قانون اور 2nd



- کلاسیکی تھر موڈینا مکس / انٹروپی
- توانائی کو کبھی بھی 100% کام میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا
- اینٹروپی غیر دستیاب توانائی کی مقدار ہے۔
- سب سے پہلے توانائی اور حرارت کے انجن کے مطالعہ میں دریافت کیا گیا۔
- شماریاتی اینٹروپی
- پیچیدہ نظاموں کی تعمیر اور دیکھ بھال کے لیے توانائی
- تمام منظم نظام زیادہ بے ترتیب اور بے ترتیب ہو جاتے ہیں۔
- معلوماتی اینٹروپی
- معلومات کی ترسیل اور ذخیرہ پر لاگو ہوتا ہے۔
- 2nd قانون میں کوئی مستثنیات معلوم نہیں ہیں۔

# اسحاق عاصموف کا اقتباس

"اس کے بعد دوسرا قانون بیان کرنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ: 'کائنات مسلسل مزید بے ترتیب ہو رہی ہے! اس طرح دیکھا جائے تو، ہم دوسرے قانون کو اپنے بارے میں دیکھ سکتے ہیں۔ ہمیں ایک کمرے کو سپردھا کرنے کے لیے بہت محنت کرنی پڑتی ہے، لیکن خود ہی چھوڑ دیا جاتا ہے، یہ بہت جلد اور بہت آسانی سے دوبارہ گڑبڑ ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر ہم کبھی بھی اس میں داخل نہ ہوں تو وہ خاک آلود ہو جاتا ہے۔ گھروں، مشینری اور ہمارے جسموں کو کامل ترتیب میں برقرار رکھنا کتنا مشکل ہے: انہیں خراب ہونے دینا کتنا آسان ہے۔ درحقیقت، ہمیں بس کچھ نہیں کرنا ہے، اور سب کچھ بگڑ جاتا ہے، ٹوٹ جاتا ہے، ٹوٹ جاتا ہے، ختم ہو جاتا ہے، سب کچھ خود بخود۔ اور یہی دوسرا قانون ہے۔"

اسحاق عاصموف، سٹیمتھسوں نین انسٹی ٹیوٹ جرنل، جون 1970، صفحہ 6۔





تھر موڈینا مکس کے دوسرے قانون کا اطلاق:  
کائناتی، کیمیائی اور حیاتیاتی ارتقاء





# اوپن بمقابلہ بند نظام

- ارتقاء پسند بحث کرتے ہیں۔
- دوسرا قانون صرف بند نظام پر لاگو ہوتا ہے۔
- زندہ نظام مستثنیات ہیں کیونکہ وہ کھلے نظام کی نمائندگی کرتے ہیں۔
- شمسی توانائی کو زمین میں شامل کیا جاتا ہے۔
- لیکن دوسرا قانون پوری کائنات پر لاگو ہوتا ہے۔
- اینٹروپی بڑھ رہی ہے۔
- کائنات میں چیزیں کم منظم، کم پیچیدہ، زیادہ بے ترتیب ہو جاتی ہیں۔
- خام شمسی توانائی اینٹروپی کو بڑھاتی ہے، جیسے گرمی

# ڈاکٹر جان راس کا اقتباس

"... تھر موڈینا مکس کے دوسرے قانون کی کوئی معلوم خلاف ورزی نہیں ہے۔ عام طور پر دوسرا قانون الگ تھلگ نظاموں کے لیے بیان کیا جاتا ہے، لیکن دوسرا قانون کھلے نظاموں پر بھی یکساں طور پر لاگو ہوتا ہے... کسی نہ کسی طرح توازن کے مظاہر سے دور کے شعبے سے یہ تصور وابستہ ہے کہ تھر موڈینا مکس کا دوسرا قانون ایسے نظاموں کے لیے ناکام ہو جاتا ہے۔ یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ یہ خرابی خود کو برقرار نہ رکھے۔"

[ڈاکٹر جان راس، ہارورڈ سائنسدان (ارتقاء پسند)، کیمیکل اینڈ انجینئرنگ نیوز، ولیم۔58، جولائی، 7، 1980، صفحہ۔40]

# "اوپن" + "انرجی" شامل کریں۔

■ زندہ مادے میں منظم پیچیدگی میں ظاہری اضافے کے لیے (1) ایک کھلا نظام اور (2) دستیاب توانائی کی فراہمی کی ضرورت ہے۔ اس کی بھی ضرورت ہے:

■ (3) منظم پیچیدگی میں براہ راست ترقی کے لیے ایک "پروگرام" (معلومات)

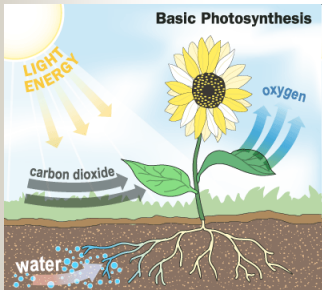
■ (4) آنے والی توانائی کو ذخیرہ کرنے اور تبدیل کرنے کا ایک طریقہ کار

■ مثالیں:

■ پودوں کی فتو سنتھیسز، سورج کی توانائی - پروٹین

■ بیج - پودا

■ جانوروں کی میٹابولزم، توانائی - غذا کی تشکیل



# نظام زندگی اور دوسرا قانون

- نظام زندگی کا ایک "پروگرام" ہوتا ہے
- جاندار کے ڈی این اے میں حیاتیات کی تعمیر کے عمل کو براہ راست کرنے کے لیے کوڈ (DNA، معلومات) ہوتا ہے۔
- عمل حیاتیات کی پوری زندگی میں قدرتی عمل سے زیادہ تیزی سے جاری رہتا ہے (دوسرے قانون کے ذریعے) اسے توڑ سکتا ہے۔
- زندہ نظاموں میں "اسٹوریج / تبادلہ" ہوتا ہے
- آنے والی توانائی کو تبدیل کرنے اور ذخیرہ کرنے کے لیے بلٹ ان میکانزم
- فوٹو سنتھیسس سورج کی توانائی کو قابل استعمال / ذخیرہ کرنے کے قابل شکلوں میں تبدیل کرتا ہے، ای۔ جی پروٹین
- جانور میٹابولزم کو اپنی خوراک میں حیاتیات سے ذخیرہ شدہ، قابل استعمال، توانائی کو تبدیل کرنے اور استعمال کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں

# آرڈر بمقابلہ منظم پیچیدگی

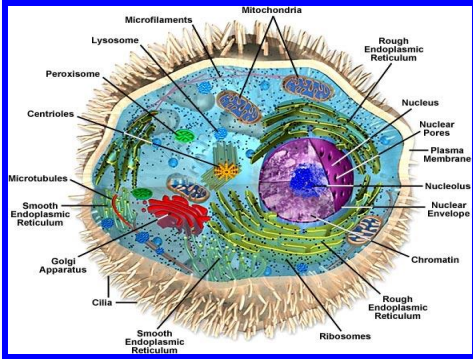
غیر جاندار نظاموں میں خرابی کی ترتیب ہوتی ہے۔

'''منظم' نظاموں کو 'منظم' نظاموں سے احتیاط سے ممتاز کیا جانا چاہئے۔ کسی بھی قسم کا نظام 'بے ترتیب' نہیں ہے، لیکن جب کہ ترتیب شدہ نظام سادہ الگورٹھم کے مطابق بنائے جاتے ہیں اور اس لیے ان میں پیچیدگی نہیں ہے، منظم نظاموں کو ایک خارجی 'وائرنگ ڈایاگرام' کے مطابق ایک اعلیٰ معلوماتی مواد کے ساتھ عنصر کے حساب سے جمع کیا جانا چاہیے... تنظیم، پھر، کنکشنل پیچیدگی ہے اور معلومات لے جاتی ہے۔ یہ کرسٹالوگرافک 'آرڈر' کی ترتیبی ضرورت کے بجائے ڈیزائن یا انتخاب کے لحاظ سے غیر بے ترتیب ہے۔

[جیفری ایس ویکن، ارتقاء میں پیچیدگی کی نسل: ایک تھر موڈینامک اینڈ انفارمیشن تھیوریٹیکل ڈسکشن، جرنل آف تھیوریٹیکل بائیولوجی، والیوم-77 (اپریل 1979)، صفحہ-349]



# آرڈر بمقابلہ منظم پیچیدگی



فطرت میں ترتیب کی مثالیں:

- سنوفلیک، کر سٹل، اسٹالیکٹائٹ، بجلی، وغیرہ۔
- کسی ذہین "پروگرام" کی ضرورت نہیں ہے۔

منظم پیچیدگی

- تمام جاندار، یہاں تک کہ واحد خلوی جاندار
- ہر کام اپنی ہدایات کے مطابق کرتا ہے۔

بے ساختہ نسل غلط ثابت ہوئی۔

ریڈی (1688)، اسپلانزانی (1780)

پاسچر (1860)، ورچو (1858)

غیر زندگی سے زندگی کا کبھی مشاہدہ نہیں کیا گیا۔

# دوسرا قانون کے ذریعہ پیش کردہ چیلنج

"تھر موڈائینا مکسٹ نے فوری طور پر مؤخر الذکر سوال کو یہ بتاتے ہوئے واضح کیا کہ دوسرا قانون کلاسیکی طور پر الگ تھلگ نظاموں سے مراد ہے جو نہ تو توانائی کا تبادلہ کرتے ہیں اور نہ ہی ماحول کے ساتھ۔ حیاتیاتی نظام کھلے ہیں، اور توانائی اور مادے دونوں کا تبادلہ کرتے ہیں۔ تاہم، وضاحت مکمل طور پر تسلی بخش نہیں ہے، کیونکہ یہ اب بھی اس مسئلے کو کھلا چھوڑ دیتا ہے کہ ترتیب دینے کا عمل کیسے اور کیوں پیدا ہوا (انٹروپی کی واضح کمی)، اور بہت سے سائنسدان اس مسئلے سے لڑ چکے ہیں۔ (Bertalanffy (1968) نے ناقابل واپسی تھر موڈائینا مکس اور انفارمیشن تھیوری کے درمیان تعلق کو حیاتیات میں سب سے بنیادی حل نہ ہونے والے مسائل میں سے ایک قرار دیا۔

[سی. جے سمٹھ (ارتقاء پسند)، بایوسسٹم 1:259 (1975)]

## 5. ارتقاء صرف ایک نظر یہ ہے۔ یہ ثابت نہیں ہوا۔

زیادہ تر ارتقاء پسندوں کے نزدیک "ارتقاء" کا عمومی حیاتیاتی مفہوم یہ ہے:  
"ایک مسلسل فطری، میکانیکی عمل جس کے ذریعے تمام جاندار چیزیں ایک زندہ ماخذ سے پیدا ہوئی ہیں  
جو خود ایک غیر جاندار، بے جان دنیا سے اسی طرح کے عمل سے پیدا ہوئی ہیں۔"

ایک نظر یہ کا مطلب ہے:

خود مستقل مزاجی

مشاہدات کے ساتھ معاہدہ

افادیت

# خود مستقل مزاجی

## مشاہدات کے ساتھ معاہدہ

### افادیت

- وقت کی ضرورت کے لحاظ سے متعدد "تعریفات" کی ضرورت کے ذریعے
- تھر موڈینا مکس، فائیلوجنی، مجوزہ میکانزم، اور مختلف ذیلی نظریات وغیرہ سے منسلک متنوع، اور متضاد کیمپوں میں۔

# ارتقاء پسندی مشاہدات سے متفق نہیں ہے۔

- فوسل ریکارڈ
- ارضیات
- جینیات
- سالماتی حیاتیات
- تھر موڈینا کس
- ڈٹینگ کے مختلف طریقے۔ ریڈیو میٹرک اور ارضیاتی / جیو فزیکل
- امکانی ریاضی



## ارتقاء پسندی کا رآمد ثابت نہیں ہوتی۔

■ سائنسی علم یا ٹیکنالوجی میں کوئی نئی پیشرفت نہیں، یعنی سائنس کو ارتقاء پر یقین کی ضرورت نہیں ہے۔

■ طب میں کوئی پیش رفت نہیں ہوتی (کچھ معاملات میں جھوٹے دعووں کی وجہ سے روکا گیا ہے) (اب رد کر دیا گیا ہے) دوبارہ: "و سیچینٹل" (اعضاء)

■ ارتقاء پر مبنی سماجی "سائنسز" کے ذریعے معاشرے میں کوئی مثبت شراکت نہیں، جیسے نسل پرستی، نازی ازم، کمیونزم، دیگر سماجی / نظریاتی برائیوں کا جواز

# ارتقاء ثابت نہیں کیا جاسکتا!

- یہ پیمائش کے قابل ہونے کے لیے بہت آہستہ چلتا ہے (اگر یہ ہو رہا ہے)
- اس کی پیمائش کے لیے سائنسی طریقہ استعمال نہیں کیا جاسکتا
- حیاتیات میں چھوٹے تغیرات، جو آج مشاہدہ کیے گئے ہیں، متعلقہ نہیں ہیں (تخلیق اور ارتقاء کے درمیان فرق کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا)

سویڈن کی لنڈیونورسٹی میں بوٹینیکل انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ہیربرٹ نیلسن نے کہا کہ "40 سال سے زائد عرصے سے جاری تجربے کے ذریعے ارتقاء کو ظاہر کرنے کی میری کوشش مکمل طور پر ناکام ہو گئی ہے۔... ارتقاء کا خیال خالص عقیدے پر منحصر ہے۔ (Synthetische Artbildung، 1953)۔"

برطانوی ارتقاء پسند کولن پیٹر سن نے نوٹ کیا: "کسی نے بھی قدرتی انتخاب کے طریقہ کار سے کوئی نسل پیدا نہیں کی۔ کوئی بھی اس کے قریب نہیں پہنچا اور نیوڈارونزم میں زیادہ تر موجودہ دلیل اسی سوال کے بارے میں ہے۔"

# ارتقاء پسندی ملی چاہتے ہیں

- ارتقاء کا کبھی مشاہدہ نہیں کیا گیا۔
- کوئی قابل اعتبار عبوری فوسلز نہیں ہیں۔
- زندگی اتفاق سے غیر زندگی سے پیدا نہیں ہو سکتی
- ارتقاء تھر موڈینا مکس کے دوسرے قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے۔
- ارتقاء صرف ایک (غیر ثابت شدہ) نظریہ ہے۔

# کتاب کے حوالے

- .1 آئیگو نزا آف ایوولوشن، جونا تھن ویلز، 2000۔
- .2 زندگی کی ابتدا، جان اسمتھ۔
- .3 ناٹ بائی چانس!، لی اسپیٹزر، 1997۔
- .4 جینیاتی اینٹروپی اینڈ دی میسٹری آف دی جینوم، جان سالفورڈ، 2005۔
- .5 ختم کرنا ارتقاء، رالف منکاسٹر، 2003۔
- .6 تخلیق کے سائنسدان اپنے ناقدین کو جواب دیتے ہیں، Duane Gish، 1993۔
- .7 ارتقاء کے خلاف سائنسی مقدمہ، ہنری مورس، 2001۔

## ویب حوالہ جات

- .1 <http://www.trueorigin.org>- تخلیقیت کی سائنسی حمایت اور نوڈارون میکرواپولوجن کے سائنسی رد عمل کے لیے وقف ایک ویب سائٹ۔ یہ سینکڑوں مفید کاغذات کی میزبانی کرتا ہے۔
- .2 <http://www.discovery.org/a/10661>- ڈسکوری انسٹی ٹیوٹ کے جونا تھن ویلز کا ایک مضمون "ڈارونزم کیوں غلط ہے،" 18 مئی 2009۔
- .3 <http://www.ncc-1776.org/tle2001/libe136-20010827-03.html> "ارتقاء کے خلاف سائنسی مقدمہ" رابرٹ لاک کی طرف سے دی لبرٹیرین انٹریپرائز، اگست 2001 میں شائع ہوا۔





آپ کی توجہ کا شکریہ!

Dr.HeinzLycklama

heinz@osta.com

HeinzLycklama.com/creation